کسی جرم کا شکار ہونے کی صورت میں میرے کیا حقوق ہیں؟

کسی کو بھی اس بات کا پہلے سے پتہ نہیں ہوتا ھے ، کہ وہ کسی جرم کا شکار ہو جائے گا – اس بات سے بالاتر کہ یہ جرم ایک جیب کترے کی صورت میں ہو ، شدید جسمانی زخم آنے کی صورت میں ہو ، یا کوئی اور کسی قسم کا جرم ہو ، لیکن انسان کو کسی قسم کے جرم کا شکار ہونے کی صورت میں تکلیف ضرور ہوتی ھے اور وہ پریشان ہو جاتا ھے اور پھر اکثر اُسے پتہ نہیں چلتا کہ اُسے کیا کرنا چاھیے - یہ کتابچہ آپ کو اس سلسلے میں ابتدائی جائزہ فراھم کرنے کے لیے تیار کیا گیا ھے ، کہ آپ کو اس قسم کی صورت حال میں کہاں سے مدد لینی ھے اور آپ کے کیا حقوق ھیں -

میری مدد کون کر سکتا ھے؟

متاثرین کی خدمات کے لیے قائم کیے گیے مراکز میں مشاورت اور مدد فراھم کی جاتی ھے – ان خدماتی مراکز میں مشاورت کے لیے خصوصی تربیت یافتہ مرد اور عورتیں کام کرتی ھیں جن کو آپ ھی کی طرح کی صورت حال میں مبتلا لوگوں کے لیے کام کرنے کا بہت تجربہ ہوتا ھے اس لیے یہ سٹاف آپ کی بات کو ُسنے گا بھی اور آپ کی مدد بھٰی کرے گا – یہ وقوعہ کی مناسبت سے آگے آپ کی مدد کا بندوبست کریں گے ، مثال کے طور پر نفسیاتی یا تھراپی علاج سے مدد -

آپ کو اس سلسلہ میں کس جگہہ پر رابطہ کرنا ہو گا اس کا ایک جائزہ یہاں سے لیا جا سکتا ھے www.bmjv.de دوسری صورت میں آپ ھر پولیس تھانہ سے مدد حاصل کر سکتے ھیں یا پھر جرم کے متاثرین کے آن لائن ڈیٹا بیس سے مزید مدد حاصل کی جا سکتی ھے (www.odabs.org)

میں کس طرح کسی جرم کی رپورٹ کر سکتا ہوں اور پھر اس کے بعد کیا ہو گا ؟

اگر آپ کسی جرم کی رپورٹ کرنا چاہتے ہیں ، تو آپ کسی بھی پولیس اسٹیشن سے رابطہ کر سکتے ھیں – اگر آپ نے پہلے ھی سے رپورٹ درج کروا دی ھے ، تو آپ اس کو عام طور پر واپس نہیں لے سکتے ، کیونکہ تفتیشی حکام (پولیس اور پراسیکیوٹرز) کے لیے بنیادی طور پر ھر رپورٹ شدہ جرم کی پیروی کرنا ضروری ہوتا ہے –

صرف کچھ کم سنگین نوعیت کے جرائم (جیسے توہین یا جائیداد کو پہنچنے والے نقصان) میں متاثر فرد اس بات کا فیصلہ کر سکتا ھے کہ آیا اس جرم پر مقدمہ چلایا جا سکتا ہے یا نہیں – اسی لئے اس قسم کے جرائم پر صرف درخواست دینے پر ھی مقدمہ قائم کیا جاتا ھے : یعنی اصولی طور پر سزا کے لیے پیروی صرف درخواست دینے پر اس وقت ھی کی جا سکتی ھے جب متاثرہ شخص کے طور پر آپ واضح طور پر اس کی خواھش کریں – جب آپ کو جرم کے ہونے اور مجرم کی شناخت کے بارے میں علم ہو جائے ، تو پھر آپ کو یہ درخواست تین ماہ کے اندر اندر دے دینی چاھیے –

اگر مجھے جرمن زبان سمجھ نہیں آتی یا مشکل سے سمجھ آتی ہے ، تو کیا ہو گا ؟

تو کوئی بات نہیں – اگر آپ رپورٹ درج کروانا چاھتے ھیں تو، آپ کی مدد کی جائے گی - اگر آپ مرد گواہ یا خاتون گواہ کے طور پر اپنا بیان ریکارڈ کروانا چاھتے ھیں تو آپ کو یہ حق حاصل ھے کہ آپ کے لیے ایک مرد مترجم یا ایک خاتون مترجم کی خدمات حاصل کی جا ئیں -

سزا دلوانے کے مقدمے میں کونسی معلومات تک میری رسائی ہو سکتی ھے ؟

اگر آپ کسی جرم کا شکار ہو گئے ہیں ، تو آپ کو فوجداری کارروائی سے متعلق معلومات خود بخود حاصل نہیں ہو جائیں گی – سب سے بہترین بات یہ ہو گی کہ آپ اسی وقت پولیس کو کہہ دیں آپ اس بارے میں معلومات حاصل کرنا چاھتے ھیں اور کونسی معلومات حاصل کرنا چاھتے ھیں – اگر آپ کی اس طرح کی کوئی خواھش ھے تو پھر آپ کو مندرجہ ذیل کے بارے میں مطلع کیا جائے گا:

• آپ کو آپ کی سزا دلوانے والی رپورٹ کے بارے میں ایک مختصر تحریری توثیق ملے گی -
• اگر پراسیکیوٹر نے کارروائی معطل کر دی ھوئی تو آپ کو اس بارے میں مطلع کر دیا جائے گا ، جس کا مطلب یہ ھے کہ شکایت نامہ کو عدالت میں استغاثہ کے لئے پیش نہیں کیا جائے گا -
• آپ کو اس بارے میں آگاھی دی جائے گی ، کہ کب اور کہاں عدالتی کارروائی وقوع پذیر ھوگی اور یہ بھی بتایا جائے گا کہ اس پر یعنی ملزم پر کیا کرنے کا الزام عائد کیا گیا ھے -
• آپ کو عدالتی عمل کے نتیجے سے مطلع کیا جائے گا ، جس کا مطلب یہ ھے کہ کیا اس کو بری کر دیا گیا ھے یا کوئی سزا دے دی گیی ھے یا کیا مقدمے کو ھی ختم کر دیا گیا ھے -
• آپ کو اس بارے میں معلومات فراھم کی جائیں گی کہ کیا وہ یعنی ملزم یا مجرم قرار پانے والا شخص حراست میں ھے -
• آپ کو اس بات سے باخبر رکھا جائے گا کہ کیا مجرم قرار پانے والے سزا یافتہ شخص کا آپ سے رابطہ کرنا ممنوع قرار دیا گیا ھے -

اس کے علاوہ آپ انفرادی مقدمات میں میں اپنی فائل کے متعلق معلومات یا فائل کی دستاویزات کی نقول حاصل کرنے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں - مثال کے طور پر یہ معلومات آپ ایک ٹریفک حادثے کے بعد جائے حادثہ کا خاکہ حاصل کرنے کے لیے لے سکتے ھیں جس کی آپ کو نقصانات کا اندازہ یا خرچے کا دعوی کرنے کے لئے ضرورت پڑ سکتی ھے - اگر آپ سماعت میں اضافی مدعی بننے کا حق نہیں رکھتے (اضافی مدعی کے بارے میں نیچے مزید بتایا جائے گا) تو آپ کو وجہ بتانی ہو گی ، یعنی اس بات کی وضاحت کرنا ہو گی کہ آپ کو ان معلومات کی فائل لینے کی کیا ضرورت پڑ گیی ھے -
انفرادی مقدمات میں اس سے مثتسنی ھونا ممکن ہو سکتا ہے -

ایک مرد گواہ یا خاتون گواہ کے طور پر آپ کی گواہی

اگر آپ جرم کا شکار ہو گئے ہیں تو، آپ مرد گواہ یا خاتون گواہ کے طور پر اس مقدمے کے لیے بہت اھمیت کے حامل ھیں - عام طور پر آپ اپنا بیان پولیس کے سامنے دیتے ھیں - بہت سے معاملات میں آپ کو بعد میں عدالت

میں بھی گواہی دینے کے لئے جانا پڑے گا – صرف کچھ غیر معمولی قسم کے مقد مات میں، مثال کے طور پر اگر آپ ملزم سے شادی شدہ ہیں یا ملزم کے رشتہ دار ھیں تو، پھر آپ بیان دینے سے انکار کر سکتے ہیں ، جس کا مطلب یہ ھے کہ آپ کو کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ھے -

لیکن آپ کو اپنی سماعت کے دوران اپنا نام اور پتہ بتانا ہو گا – اس سب سے بھی رعایت دی جا سکتی ھے اگر کسی خاص قسم کے خطرے کی صورت حال موجود ہو - یہ. مثال کے طور پر ایسے ہو سکتا ھے کہ آپ کو کسی نے دھمکی دی ہو کہ آپ پر تشد د کیا جائے گا اگر آپ نے اس کیس میں اپنی گواہی دی - اس طرح کی صورت حال میں آپ کو اپنا ذاتی پتہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے – لیکن آپ اس کے بجائے کوئی ایک مختلف پتہ بتا سکتے ھیں ، جس کے ذریعے آپ تک پہنچا جا سکتا ہو - مثال کے طور پر آپ اپنے رابطے کے لیے جرم کے متاثرین کی مدد کے لیے بنائی گیی تنظیم کا پتہ دے سکتے ھیں -

مرد گواہ یا خاتون گواہ کے طور پر بیان دینا یقینی طور پر آپ کے لئے ایک غیر معمولی صورت حال کا باعث بن سکتا ھے جس کی وجہ سے آپ پر بہت زیادہ دباؤ آ سکتا ہے – لہذا اگر آپ چاھیں تو آپ اپنی پوچھ گچھ کے لیے کسی کو ساتھ لے کر بھی آ سکتے ہیں- یہ آپ کا کوئی رشتہ دار بھی ہو سکتا ھے یا آپ کی کوئی رشتہ دار بھی ہو سکتی ھے یا یہ آپ کا کوئی دوست بھی ہو سکتا ھے اور کوئی سہیلی بھی ہو سکتی ھے - اس شخص کو سماعت کے دوران موجود رهنے کی اجازت دی جا سکتی ھے اور صرف غیر معمولی مقدمات میں اس بات کو خارج الامکان کیا جا سکتا ہے – یقینی طور پر آپ کسی مرد وکیل یا کسی خاتون وکیل کے ہمراہ بھی آ سکتے ھیں – بلکہ کسی خاص صورت حال میں آپ کے لیے سماعت کے دوران حکومت کے اخراجات پر ایک مرد وکیل یا ایک خاتون وکیل کی خدمات فراہم کی جا سکتی ھیں – اگر آپ یہ سمجھتے ھیں کہ آپ کو اپنی پوچھ گچھ کے لئے ، اس بات سے بالاتر کہ وہ پولیس کر رهی ھے ، پبلک پراسیکیوٹر کر رها ھے یا عدالت کر رهی ھے ، اپنا ساتھ دینے کے لیے کسی کی مدد کی ضرورت ھے تو آپ اپنا بیان دینے سے پہلے ھی اس شخص سے اس بارے میں پوچھ لیں جو آپ کی تفتیشی سماعت کر رها ھے !

اگر بچے یا نوجوان کسی تشد د یا کسی جنسی جرم کا شکار ہوئے ھیں ، تو اُن کے لیے پیشہ ورانہ دیکھ بھال اور مد د کا موقع مقدمے کی ساری کاروائی کے دوران موجود ھے ، جس کو کیس کے دوران عام طور پر نفسیاتی اور معاشرتی مدد کہا جاتا ھے - انفرادی صورتوں میں بالغوں کو بھی سنگین تشد د یا سنگین قسم کے جنسی جرائم وقوع پذیر ہونے کی وجہ سے اس طرح کی حمایت کی ضرورت ہوتی ھے اور اس طرح کی مد د دی بھی جاتی ھے - کیس کے دوران نفسیاتی اور معاشرتی مدد جرم کا شکار ہونے والے شخص کے لیے مفت میں دی جاتی ھے اگر عدالت اس قسم کی مد د فراهم کروانے کی تصدیق کر دے – اس سلسلے میں آپ پولیس کے ساتھ یا جرم کا شکار ہونے والوں کی مد د کے لیے بنائی گیی سہولت گاہ میں رابطہ کر سکتے ھیں – یہ ادارے آپ کو اس سلسلہ میں مذید معلومات فراهم کر سکتے ھیں - اسی طرح آپ انٹرنیٹ میں بھی کیس کے دوران نفسیاتی اور معاشرتی مدد کے بارے میں بہت سی معلومات اس ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ھیں

www.bmjv.de/opferschutz اور وهاں پر جا کر اس سیکشن میں جائیں

"psychosoziale Prozessbegleitung" جس کو "کیس میں نفسیاتی اور معاشرتی مدد" بھی کہتے ھیں -

کیا میری ایک مرد شریک مدعی یا خاتون شریک مدعی کے طور پر جرم کے مقدمے کی کاروائی میں شرکت ھو سکتی ھے ؟

اگر آپ بعض خاص نوعیت کے جرائم کا شکار ھوئے ھیں ، تو آپ مرد شریک مدعی یا خاتون شریک مدعی کے طور پر مقدمے کی کاروائی میں حصہ لے سکتے ھیں – ان خاص قسم کے جرائم کا مطلب کچھ اس طرح کی وارداتیں ھوتی ھیں ، مثال کے طور پر عصمت دری ، جنسی استحصال، اقدام قتل یا اس قسم کا جرم جس میں کسی مرد قریبی رشتہ دار یا خاتون قریبی رشتہ دار کا قتل کیا گیا ھو – اس طرح کے کیس میں آپ کو خصوصی حقوق حاصل ہیں – جس کا مطلب یہ ھے ، کہ آپ دیگر مرد گواہوں یا خواتین گواہوں کے برعکس عدالتی سماعت میں ہمیشہ شرکت کر سکتے ہیں -

میری وکیل یا میرے وکیل کی فیس کون ادا کرتا ہے؟

اگر آپ اس سلسلے میں کسی وکیل کی مدد حاصل کرنا چاھتے ھیں ، تو آپ کو اس کے اخراجات برداشت کرنے پڑسکتے ھیں - اگر ملزم کو اس کے جرم کی سزا سنا دی گیی ہے تو اس کو یا ان کو اپنے وکیل کے قانونی اخراجات ادا کرنا پڑیں گے – تاہم تمام افراد جن کو سزا سنا دی گیی ھو اس قابل نہیں ھوتے کہ وہ اپنے مقد مے کی اصل لاگت ادا کر سکیں - لہذا اس طرح کی صورت حال پیدا ھو سکتی ھے کہ آپ کو یہ اخراجات خود برداشت کرنے پڑیں -

کچھ خاص غیر معمولی نوعیت کے مقد مات میں آپ عدالت میں یہ درخواست دے سکتے ھیں کہ آپ کو ایک خاتون وکیل یا ایک مرد وکیل سرکاری خرچ پر مہیا کیا جائے - یہ بہت سنگین قسم کے جرائم کی صورت میں کیا جاتا ھے ، جیسا کہ مثال کے طور پر شدید قسم کا تشد د یا جنسی جرائم وقوع پذیر ھونے کی صورت میں یا پھر اگر کوئی قریبی رشتہ دار، مثال کے طور پر. بچے، والدین، زوجہ یا خاوند کسی قسم کی مجرمانہ کاروائی میں مار دیا گیا ھو - اس قسم کے مقدمات میں اس بات سے کوئی بھی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کے کوئی اثاثے موجود ھیں یا موجود نہیں ھیں -

دوسری قسم کے مقدمات میں بھی آپ وکیل سے قانونی مشورہ لینے کے اخراجات حاصل کرنے کے لئے عدالت میں مالی مدد کے لئے درخواست دے سکتے ہیں – یہ معاملہ اس طرح کی صورت حال میں ھو سکتا ھے کہ اگر آپ کی بہت کم آمدنی ھو اور آپ ایک شریک مرد مدعی یا شریک خاتون مدعی کے طور پر کارروائی میں شامل ہونے کے قانونی طور پر اھل ھوں -

نقصان کا معاوضہ اور تکلیف کا معاوضہ

آپ کو ایک جرم کے وقوع پذیر ھونے کی وجہ سے نقصان برداشت کرنا پڑا ھے تو کیا آپ اس تکلیف کی وجہ سے اس کا معاوضہ وصول کرنا چاھتے ھیں ؟ کیا آپ اس بات کا دعوی ملزم کو سزا دلوانے کے لیے عدالتی کارروائی کے دوران ھی کرنا چاھتے ھیں ؟ اصولی طور پر یہ ممکن ھے (نام نہاد. آسنجن طریقہ کار) - لیکن

اس کے لیے آپ کو ایک درخواست جمع کروانا ہوگی – ایسا آپ اس صورت میں کر سکتے ھیں جب آپ نے جرم ہونے کے خلاف رپورٹ درج کروا دی ھو -

یقینا آپ کے لیے ہر قسم کا راستہ کھلا ھے کہ آپ اپنے نقصانات کے معاوضے کے لیے یا آپ کو پہنچنے والی تکلیف کے معاوضے کے لیے دعووں کو کسی اور عدالتی مقدمے میں پیش کریں ، یعنی ضروری نہیں کہ آپ اسے فوجداری عدالت کے سامنے پیش کریں بلکہ آپ اسے سول عدالت میں بھی پیش کر سکتے ھیں – اگر آپ کی آمدنی بہت کم ھے تو آپ یہاں پر بھی وکیل کے ساتھ قانونی مشاورت کے لئے مالی مدد کے لئے عدالت میں درخواست دے سکتے ہیں -

اس کے علاوہ میرے اور کیا حقوق ہیں؟

کیا پُر تشدد د جرم ہونے کی وجہ سے آپ کی صحت کا نقصان ہوا ہے؟ تو پھر آپ جرم کا شکار ہونے والوں کے لیے معاوضے کے قانون کے تحت ریاست سے اس کے اخراجات وصول کر سکتے ھیں ، جو کہ طبی علاج یا نفسیاتی تھراپی کی شکل میں ہونے والے اخراجات ہوتے ھیں اور اس میں امدادی اوزار (مثلا چلنے کے لیے والکر ، وہیل چیئر) بھی مہیا کیے جاتے ھیں یا پھر پنشن کے ذریعے معاوضہ (مثلا. آمدنی کے نقصان کا ازالہ) وغیرہ ادا کیے جاتے ھیں - اس سلسلے میں ایک مختصر درخواست آپ شروع میں ھی پولیس کے ذریعے دے سکتے ھیں -

اگر آپ انتہاپسندوں کی طرف سے حملوں یا دہشت گردی کے جرائم کا شکار ہوئے ہیں ، تو آپ وفاقی محکمہ انصاف کی جانب سے مالی امداد کے لئے درخواست دے سکتے ہیں – اس سلسلے میں مطلونہ شرائط اور طریقہ کار ک
(مطلوبہ الفاظ:Härteleistungen/Opferhilfe)

اگر گھریلو تشدد کے شکار ہوئے ھیں تو شاید آپ کو تشدد پروٹیکشن ایکٹ کے تحت دیگر حقوق بھی حاصل ھو جاہیں - مثال کے طور پر آپ فیملی کورٹ میں یہ درخواست دے سکتے ہیں کہ مجرم یا مجرمہ کو آپ سے رابطہ کرنے کی ممانعت کی جائے - عدالت خصوصی حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ کو یہ اجازت دے سکتی ہے کہ آپ جس مجرم یا مجرمہ کے ساتھ ماضی میں ایک ساتھ ایک اپارٹمنٹ میں اکٹھے رہ رھے تھے ، اس اپارٹمنٹ کو اب آپ اپنے لیے اکیلے رھنے کے لیے استعمال کریں - اس سلسلہ میں ضروری درخواستیں یا تو آپ ضلعی عدالت کو تحریری طور پر بھیج سکتے ھیں یا آپ ان درخواستوں کو ضلعی عدالت میں بذات خود جا کر جمع کروا سکتے ھیں – آپ کو اس بات کی کوئی ضرورت نہیں ھے کہ آپ اس سلسلہ میں کسی مرد وکیل یا خاتون وکیل کو خود کی طرف سے نمائندگی کے طور پر مہیا کریں -

جرم کے شکار ہونے والے کا متبادل معاوضہ کیا ھوتا ہے؟

یہ اس طرح کے مقدمے کو کہا جاتا ھے ، جس میں خاص طور پر سزا والے جرم کے شکار ہونے والے کی مدد کی جاتی ھے تاکہ اس کی ساتھ جو ناانصافی ہوئی ھے اس کا ازالہ کیا جاسکے - اس میں عام مجرمانہ کارروائی

کے برعکس مجرم یا مجرمہ کو بڑے ٹھوس طریقے سے اور براہ راست اس بات سے مطلع کیا جاتا ھے کہ مظلوم کو اس کے جرم کی وجہ سے کونسے نقصانات اور چوٹیں برداشت کرنا پڑی ھیں تاکہ اس کو اس کا احساس ہو سکے - یہ نقصانات دنیاوی اور ظاھری بھی ہو سکتے ھیں جو کہ ظلم کا شکار ہونے والے کو سزا والے جرم کی وجہ سے اُٹھانے پڑتے ھیں یا یہ ذہنی زخم بھی ہو سکتے ھیں جو کہ اس جرم کے وقوع پذیر کی وجہ سے پیدا ہونے والے خوف کی وجہ سے بیماری کی شکل میں ظاھر ہوتے ھیں – جرم کے شکار ہونے والے کو اس کا متبادل معاوضہ مہیا کرنا کسی بھی صورت میں مظلوم کی مرضی کے خلاف نہیں کیا جا سکتا اور یہ کاروائی صرف اسی صورت میں کی جاتی ھے جب مجرم یا مجرمہ نہایت سنجیدگی کے ساتھ اپنے جرم کی ذمہ داری لینے کے لیے تیار ہو - مناسب صورتوں میں جرم کا شکار ہونے والے کا معاوضہ مظلوم کے ساتھ تنازعات کو حل کرنے کا خود بخود موجب بن جاتا ھے اور دونوں پارٹیوں کے درمیان قانونی امن کی بحالی میں بھی اپنا کردار ادا کرتا ھے – بلکہ اکثر اس قسم کا مقد مہ عوامی پراسیکیوٹر یا پولیس کے ذریعے ھی تجویز کیا جاتا ھے - تاھم اس کا مقدمے کی اصل سزا دلوانے والی کارروائی سے کوئی تعلق نہیں ہوتا ھے بلکہ یہ مقدمے کی فوجداری کارروائی سے بالاتر ہو کر کیا جاتا ھے – اس کے لیے خصوصی ایجنسیوں اور اداروں کی خدمات حاصل کی جاتی ھیں جن میں تربیت یافتہ ثالث اور ثالثہ ہوتے ہیں -

جرم کا شکار ہونے والے کے معاوضے کے متعلق اور اس سے منسلکہ اداروں کے متعلق ، جو کہ آپ کے قریب پائے جاتے ھیں ، مذید معلومات حاصل کرنے کے لیے اس انٹرنیٹ کے پتہ سے رجوع کریں :
http://www.toa-servicebuero.de/konfliktschlichter
یا پھر یہاں دیکھیں www.bag-toa.de/

کتابچے اور مذید رھنمائی کے لیے روابط

متاثرین کی حفاظت کے بارے میں ھر قسم کی معلومات کے لیے وفاقی وزارت انصاف اور صارفین کے تحفظ کے لیے بنائے گیے انٹرنیٹ کے سر ورق سے رجوع کریں (BMJW) – وھاں پر آپ ھر ایک صوبے کے بارے میں علحیدہ علیحدہ انٹرنیٹ کے ذریعے روابط کا پتہ معلوم کر سکتے ھیں (جس میں مقامی ادارہ برائے وکٹم سروسز کا حوالہ بھی دیا گیا ھے) اور جرم کا شکار ہونے والے متاثرین کا آن لائن ڈیٹا بیس بھی پایا جاتا ھے : (ODABS): http://www.bmjv.de/opferschutz

دیگر مفید معلومات آپ کو مندرجہ ذیل برو شرز میں مل جا ئیں گی :

- "متاثرین کیلیے کتابچہ" "Opferfibel".
- " میرے حقوق ہیں " "Ich habe Rechte".
- " گھریلو تشدد کے خلاف زیادہ سے زیادہ تحفظ " "Mehr Schtuz bei häuslicher Gewalt ".
- " مشاورت یا قانونی فیس کے لیے امداد" "Beratungs- oder Prozesskostenhilfe ".
  (www.bmjv.de/publikationen دیکھیے)
- " تشدد کے متاثرین کے لئے مدد " "Hilfe für Opfer von Gewalttaten".
  (ڈھونڈنے کیلیے الفاظ: تشدد کے متاثرین کے لئے مدد)/www.bmas.de

شائع شدہ مواد کا آرڈر

انٹرنیٹ: www.bmjv.de

پوسٹ کے ذریعے: Publikationsversand der Bundesregierung,

Postfach 48 10 09, 18132 Rostock

ٹیلیفون: (030) 18 272 272 1 فیکس: (030) 18 10 272 272 1